سوال

(49) آج کل حج بیت اللہ کےلیے حکومت کی طرف سے صوبہ وار کوٹہ   لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل حج بیت اللہ کےلیے حکومت کی طرف سے صوبہ وار کوٹہ مقرر کر دیا گیا ہے، جس صوبہ کا کوٹہ ختم ہوگیا۔ وہاں کے لوگ مقدار مقرر کے بعد حج کو نہیں جاسکتے لہٰذا بعض لوگ جھوٹ بول کر اپنے آپ کو دوسرے صوبہ کا بتا کر اجازت حاصل کر کے حج کو جاتے ہیں، کیا ان کا یہ فعل شرعاً درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھوٹ بولنا نہایت ہی بدترین گناہ ہے حج جیسے مقدس عبادت اور اس میں ابتدا ہی سے جھوٹ جو لوگ اس طرح جھوٹ بول کر حج کو جاتے ہیں، وہ گناہ کبیرہ کے مرتکب ہیں، ان کو چاہیے کہ اس سال صبر کریں اور دوسرے سال حج کے لیے پہلے ہی سے اجازت حاصل کریں۔ (محمد یونس مدرس مدرسہ حضرت میاں نذیر حسین، اخبار اہلحدیث گزٹ دہلی جلد ۸ ش ۱۷)

توضیح:

ایسے شخص پر اس سال حج فرض ہی نہیں کیونکہ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا (آل عمران: ۹۷) ''جو لوگ کعبہ تک پہنچ سکیں اللہ کے حکم سے عمر بھر میں ایک دفعہ حج کرنا ان پر فرض ہے۔'' واتموا الحج والعمرة للہ فان احصرتم فما استیسر من الھدی ''اور حج اور عمرہ کو اللہ کےلیے پورا کرو پھر اگر گھر جاؤ اور کعبہ تک نہ پہنچ سکو تو جو قربانی میسر ہو ذبح کرو۔'' ان دو آیات سے ثابت ہوا کہ فرضیت حج کے لیے عدم احصار شرط ہے اگر راستہ میں احصار ہو جائے تو مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا نہ ہوا تو جھوٹ بول کر حج کو جانے میں کیا فائدہ نہ خدا راضی اور نہ خدا کا رسول راضی اور دنیا میں متہم بالکذب ہو کر بے وقار ہوا۔ فقط الراقم علی محمد سعیدی عفی عنہ جامعہ سعیدیہ خانیوال ۸ محرم ۱۳۹۸ ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 62